

6542- اسلام قبول کرنا چاہتی ہے لیکن اسے حج اور کاغذات میں مشاغل ہیں

سوال

میں مسلمان ہونا چاہتی ہوں لیکن کسی جماعت اور تنظیم سے منسلک ہونے بغیر یہ کیسے ہو سکتا ہے؟
یہ تو مجھے علم ہے کہ اس کے لیے کلمہ شہادت پڑھنا واجب ہے، لیکن حج کے متعلق کیا ہے؟
جب میرے کاغذات سے میرا مسلمان ہونا ثابت نہ ہو تو میں حج کس طرح کر سکتی ہوں؟

پسندیدہ جواب

اسلام بندے اور اس کے رب کے درمیان تعلق اور اللہ تعالیٰ کے اوامر اور احکام کے سامنے سر خم تسلیم کرنے اور اللہ تعالیٰ کے لیے خضوع و عاجزی اور اس سے محبت اور اللہ تعالیٰ کے ڈر اور خوف اور اس سے امیدوں کی وابستگی اور اس اللہ وحدہ کی اس طریقے پر عبادت جو مشروع کیے گئے ہیں کا نام اسلام ہے، جس کے واجبات اور ارکان بھی ہیں۔

اسلام میں داخل ہونے کی چابی کلمہ طیبہ (لا الہ الا اللہ وان محمد رسول اللہ) (اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے سچے رسول ہیں)۔

اسلام میں داخل ہونے کے لیے حج شرط نہیں بلکہ یہ اسلام کا ایک رکن ہے اور اس پر واجب ہوتا ہے جس کے پاس حج کرنے کی استطاعت ہو اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے:

﴿اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر جو اس کی جانے کی راہ پاسکتے ہوں اس گھر کا حج کرنا فرض کر دیا ہے﴾۔ آل عمران (97)۔

حج میں استطاعت کی شروط کی تفصیل سوال نمبر (5261) میں مل سکتی ہیں اس کا مطالعہ کریں، اور آپ اسلامک سینٹر سے اسلام قبول کرنے کا سرٹیفکیٹ حاصل کر لیں تو آپ حج کا سفر کرنے کی اجازت حاصل کر سکتی ہیں اور اس کی بنا پر مشاعر مقدسہ میں داخل بھی ہو سکتی ہیں۔

اور یہ سب کچھ حج کا وسیلہ ہے تاکہ آپ مستقبل میں حج کر سکیں لیکن دین اسلام میں داخل ہونے کی شرط نہیں اور نہ ہی اسلامی عبادات نماز وغیرہ کی ابتدا کرنے میں شرط ہے۔

انسان جب مسلمان ہو جاتا ہے تو وہ امت مسلمہ کا ایک فرد بن جاتا ہے جو سب مسلمان موحدین کو اخوت اسلامی اور بھائی چارہ کی بنا پر ایک دوسرے کی مدد و تعاون اور محبت والفت میں اکٹھا کرتی ہے جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿مومن مرد و عورت آپس میں ایک دوسرے کے (مددگار و معاون) اور دوست ہیں، وہ بھلائیوں کا حکم دیتے ہیں اور برائیوں سے روکتے ہیں، نمازوں کو پابندی سے پچھلاتے زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی بات مانتے اور اطاعت کرتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ بہت رحم فرمائے گا، بلاشک اللہ تعالیٰ طلبہ والا حکمت والا ہے﴾۔ التوبہ (71)۔

اس لیے آپ قبول اسلام میں جلدی کریں اور ہم آپ کی ابتدائی رغبت پر آپ کو مبارکباد دیتے ہیں، اور آپ اپنے اور آپ کے لیے اخلاص توفیق اور کامیابی کی دعا کرتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ ہی سیدھے راستے کی ہدایت دینے والا ہے۔

واللہ اعلم۔